© rasailojaraid.com

ہیں۔(دیکھئے: فقہی فیصلے، اردو فقہ اکیڈمی مکہ، ص۔۱۸۴)

۵۔ تعدیہ (انفکشن) اور اسلام:

جدید طب میں انفکشن (infection) کا شمار دور حاضر کی سنگین بیماریوں میں ہوتا ہے جس سے بچاؤ کیلئے قومی سرمایہ کا اچھا خاصا پیسہ خرچ ہوتا ہے۔اس کا باوجود حفظان صحت کے تعلق سے انفکشن کا مسئلہ دنیا کیلئے ایک نا قابل تسخیر چیلنج بنا ہوا ہے اور تمام بنی نوع کیلئے مہلک صورت حال پیدا کر رہا ہے، انفکشن کی تعریف طب جدید میں یہ کی گئی ہے کہ کسی مرض کے مادے (جراثیم) کا کسی ذی حیات کے جسم میں داخل ہو کر ترقی وافزائشِ نسل کرنا نیز جسم میں اسکے خلاف مدافعانہ ردعمل کا پیدا ہونا۔(Text book of Preventive & Social medicine by: J.E. Park, (P.18)

مگر عموماً انفکشن اسی مرض کو کہا جاتا ہے جو کہ ہوا، پانی، غذا اور دیگر ذرائع سے ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتا ہے اور اس طرح سے اس کا سلسلہ بڑھتا رہتا ہے حتی کہ بسا اوقات وہ وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے۔طب جدید میں سب سے پہلے (Fracastoiurs) نے (Theory of Contagion) (چھوت) کا خیال ظاہر کیا جو بعد میں نظریہ تعدیہ کی بنیاد بنا مگر سچی بات یہ ہے کہ Germ Theory کے وجود میں آنے سے ہزاروں سال قبل پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ نے تعدیہ کا تصور نہ صرف پیش کیا بلکہ اس کے تعلق سے ایسی ہدایات اور حفاظتی تدابیر دنیا کے سامنے پیش کیں جن کو (Priventive & Social Medicine) تحفظاتی تدابیر کی اساس قرار دیا جاسکتا ہے۔دراصل گزشتہ صدیوں میں مغرب نے حیرت انگیز علمی ترقی کی ہے مگر اہل سے یہ بات مخفی نہیں کہ مغرب نے مسلمانوں ہی کی علمی کاوشوں سے خوشہ چینی کی ہے، طب کے متعلق قرآن وحدیث میں واضح ہدایات موجود ہیں، تعدیہ کا نظریہ نبیؐ کی اس حدیث میں ملتا ہے ''لا یوردن ممرض علی مصح'' (بخاری کتاب الطب) جسکے اونٹ بیمار ہوں وہ ان کو پانی پلانے کیلئے اس گھاٹ پر ہرگز نہ لے جائیں جہاں کسی کے تندرس اونٹ پانی پیتے ہیں) جب جانوروں کے معاملے میں اس نظریے کو مدنظر رکھا گیا ہے تو انسانوں کے معاملے میں اس کو کیسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے (ملخص مجلۃ الفرقان، جولائی تا ستمبر ۲۰۰۱ء)

اسی طرح جذام بھی ایک خطرناک متعدی مرض ہے، طب جدید میں اس کے لئے (Leprosy) کی اصطلاح استعمال ہو رہی ہے، اس کے لئے ایک مخصوص جرثومہ کو ذمہ دار سمجھا جاتا ہے جس کی کھوج ۱۸۷۳ء میں (Hansen) نامی سائنس دان نے کی، اس کے بارے میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ''فر من المجذوم کما تفر من الاسد'' (بخاری، کتاب الطب، باب الجذام) جذامی سے ایسے بھاگو جیسے کہ شیر سے بھاگتے ہو) ان احادیث سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ تعدیہ کا تصور آج سے چودہ سو برس قبل اسلام میں نہ صرف موجود تھا بلکہ اس کے خطرات ومضرات کا بھی پوری طرح احساس تھا (حوالہ مذکور)

© rasailojaraid.com